۴۔ اختیاری سرگرمیاں

ا۔ شعبہ : غذا

ا؍ا اپنے آس پاس باغبانی

پودے لگانا

- **پودے لگائے جانے کے لیے کب تیار ہوتے ہیں؟**

سبزی ترکاری کے بیج بونے کے بعد عام طور پر چار سے پانچ ہفتوں میں پودوں کو تین یا چار پتے پھوٹتے ہیں۔ اس وقت ان کی اونچائی ۱۰ سے ۱۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ یہ پودے لگانے کے لیے تیار سمجھے جاتے ہیں۔

پودے لگانا (پودکیاری تیار کرنا)

سبزی ترکاری کے پودوں کے قد و قامت کے لحاظ سے الگ الگ قسم کی کیاریوں میں انھیں لگایا جاتا ہے۔ عام طور پر ۳ میٹر یا ۵ میٹر لمبی اور ۱ میٹر چوڑی کیاری بنائی جاتی ہے۔ کیاری بناتے وقت اس میں ضرورت کے مطابق گوبر کھاد اور کمپوسٹ کھاد ملائی جاتی ہے۔ کیاریوں میں پودے لگاتے وقت ان کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جاتا ہے کہ پودوں کی جڑوں کو نقصان نہ پہنچے۔

کیاریوں کی قسمیں

(۱) **سپاٹ کیاری** : یہ کیاری سپاٹ ہوتی ہے۔ میتھی، پالک، لال چولئ، چولئ، ہرا دھنیا جیسی ترکاریاں اس قسم کی کیاری میں لگاتے ہیں۔

(۲) **گادی کیاری** : یہ کیاری زمین سے ۱۵ تا ۲۰ سینٹی میٹر اونچی ہوتی ہے۔ گوبھی، مرچ، بینگن، پھول گوبھی، گانٹھ گوبھی، پیاز، لہسن وغیرہ ترکاریوں کے پودے اُگانے کے لیے اس قسم کی کیاری بناتے ہیں۔

(۳) **سَری وَرَمبا کیاری** : ٹماٹر، بینگن، مرچ، آلو اور گوبھی جیسی ترکاریاں اُگانے کے لیے اس قسم کی کیاری بنائی جاتی ہے۔

(۴) **دائروی کیاری** : کدو، ککڑی، ترئی، کریلا، لوکی، تونڈلی وغیرہ جیسی سبزیاں اس قسم کی کیاری میں اُگائی جاتی ہیں۔

میری سرگرمی : گھر کے آنگن، بالکنی یا ٹیریس پر سبزیاں اُگائیے۔

- اسکول کے احاطے میں اگر جگہ دستیاب ہو تو وہاں کیاریاں بنوائیں۔ مقامی حالات کے مطابق سبزیاں اُگائیں۔ اپنے آس پاس کی نرسری کی سیر کر کے طلبہ سے مشاہدہ تحریر کرنے کے لیے کہیں۔

۲ء۱ گملوں میں پودے اُگانا

• گملے بھرنا

گملوں کی وجہ سے آنگن، احاطے اور باغ کی خوب صورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔گملوں میں لگائے ہوئے پودوں کی مناسب نشوونما کے لیے اسے مناسب طریقے سے بھرنا ضروری ہوتا ہے۔

وسائل :

کھرپی، پھاوڑا، کدال، تہہ میں سوراخ والا گملا، کھیت کی مٹی، بالو اور کھاد کا آمیزہ، اینٹ اور ٹوٹے ہوئے گملے کے ٹکڑے، ناریل کی چھال، گھاس، کوڑا کرکٹ وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) اینٹ کے ٹکڑے اس طرح لگائیے کہ گملے کی تہہ میں بنا ہوا سوراخ بند نہ ہو۔

(۲) اس پر کوڑا کرکٹ / ناریل کی چھال ڈالیے۔ پھر اس کے آدھے حصے میں مٹی کا آمیزہ بھر دیجیے۔ آمیزے کو تھوڑا دبائیے اور اس پر مٹی کے ساتھ لگا پودا رکھ دیجیے۔

(۳) گملے کے منہ پر ۳ تا ۵ سینٹی میٹر جگہ کھلی رکھ کر گملے کو دوبارہ مٹی کے آمیزے سے بھر دیجیے۔

میری سرگرمی : ۱۔ گملوں اور جھاری کی تصویر بنائیے۔

۲۔ گملے کی تہہ میں سوراخ کیوں بنائے جاتے ہیں۔

♦ رنگ کے خالی ڈبوں، پانی کی بوتلوں، ٹن کے ڈبوں وغیرہ جیسے وسائل کا استعمال کرکے پودے لگانے کے لیے طلبہ کی رہنمائی کریں۔

(۴) پودے لگانے کے بعد انھیں آہستہ آہستہ پانی دیجیے۔اس بات کا خیال رکھیے کہ گملوں کو کچی (ہلکی) دھوپ ملتی رہے۔

• رنگ بھریے

گملوں کی وجہ سے باغ کی خوب صورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

- پودا یا بیج بونے سے پہلے اور بعد میں کی جانے والی احتیاط کے بارے میں طلبہ کو معلومات دیں۔گملوں کی مختلف شکلوں پر بحث کریں۔
- کسی قریبی نرسری کی سیر کرکے طلبہ کو مشاہدہ تحریر کرنے کے لیے کہیں۔

۳ء۱ پھلوں پر تعامل (پھلوں پر عمل)

• غذا میں پھلوں کی اہمیت

ہماری غذا میں پھلوں کو اہم مقام حاصل ہے۔ پھلوں سے ہمیں وٹامنس، کاربوہائیڈریٹس، پانی، لوہا، کیلشیم، ریشے دار اجزا حاصل ہوتے ہیں۔ پھلوں میں موجود ریشے دار اجزا کی وجہ سے ہمیں غذا ہضم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

	پھل	پھلوں پر تعامل کے بعد بننے والی اشیا	پھلوں سے حاصل ہونے والے ضروری اجزا
	آملہ	آملہ کینڈی، آملہ سپاری، جوس، مربہ، اچار وغیرہ	وٹامن 'سی'
	لیمو	لیموتیل، لیمو کا رس، اچار، لیمو شربت	وٹامن 'سی'
	بیر	بیر پاؤڈر، اچار، چٹنی، سیرپ، بیر کینڈی	وٹامن 'سی'
	سنترا	شربت، برفی، رس، جیلی	وٹامن 'سی'
	اناناس	ڈبہ بند قاشیں، جیلی، شربت	ریشے دار اجزا

	کٹھل	کٹھل کی روٹی، ویفرس	وٹامن 'اے'
	کیلا	سوکھے کیلے، ویفرس، مِلک شیک	کاربوہائیڈریٹس
	تربوز	کینڈی، جوس، شربت، سیرپ، جیلی، ٹافی	پانی
	انگور	جوس، منقیٰ، حلوہ	پانی
	پپیتا	پپیتا مِلک شیک، پپیتا گری	وٹامن 'اے'
	آم	رس، مربہ، اچار، جام	وٹامن 'اے'

- اپنے آس پاس پائے جانے والے پھلوں کے بارے میں معلومات پوچھیں۔ ممکن ہو تو پھل بازار کی سیر کا اہتمام کریں۔ دستیاب پھلوں سے تیار ہونے والی اشیا کے بارے میں طلبہ کو معلومات بہم پہنچائیں۔

۱ء۴ ماہی گیری

- سمندر، ندی اور تالاب میں پائے جانے والے جاندار
- پانی کی قسمیں

(۱) کھاری پانی - سمندر (۲) میٹھا پانی - ندی، کنواں، تالاب، بند، نہر

(۳) نیم کھاری پانی - خلیج کا پانی وغیرہ۔

پانی کی ان اقسام میں مختلف جاندار پائے جاتے ہیں۔ ان جانداروں کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) کھاری پانی (سمندر) کے جاندار (۲) میٹھے پانی میں پائے جانے والے جاندار

سمندری جاندار

شنکھ، سیپی، کیکڑا، شیونڈ، مچھلی، اسٹار فِش، پاپلیٹ وغیرہ۔

میٹھے پانی کے جاندار

کچھوا، مینڈک، جھینگا، قتلہ وغیرہ۔

میری سرگرمی : میٹھے پانی اور کھاری پانی میں پائے جانے والے جاندار پہچانیے۔

- کھاری پانی، میٹھے پانی اور نیم کھاری پانی کی وضاحت کریں۔ ممکن ہو تو قریبی مچھلی گھر کی سیر کا اہتمام کریں۔

۲۔ شعبہ : لباس

۲ء۱ کپڑے بنانا

• کرگھے پر کپاس سے سوت کاتنا

وسائل : سوت کاتنے کے لیے کپاس، کرگھا، گتّے کے چھوٹے ٹکڑے، باریک رنگولی، بیٹھنے کے لیے چٹائی وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) مناسب روشنی میں سامنے کی طرف سے تیز ہوا اور آنکھوں میں تیز روشنی نہ آئے اس بات کا خیال رکھتے ہوئے آرام سے جگہ بنا کر بیٹھیے۔

(۲) کرگھے کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر اور اسے گتّے پر رکھ کر گھمائیے۔ ایسا کرتے وقت ہاتھوں پر تھوڑی رنگولی لگا لیں تاکہ کرگھا ہاتھ سے پھسل نہ جائے۔

(۳) کرگھے کو گتّے پر رکھ کر سیدھا گھمانے کی مشق کیے بغیر اگلی سرگرمی کی جلدی نہ کی جائے۔ کرگھا نیچے رکھ کر ایک ہاتھ میں کپاس کے گولے کے نچلے حصے سے کپاس کا کچھ حصہ لے کر اسے دھیرے سے کھینچ کر ایک لمبا دھاگا نکال لیے۔ اسے تھوڑا سی لیجیے۔

(۴) دھاگے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسے پلیٹ کے اوپری حصے کی ڈنڈی سے لپیٹ کر ۲۰ سے ۲۵ سینٹی میٹر دھاگا چھوڑ دیجیے۔ اضافی دھاگے کو ڈنڈی کے اوپر تک لپیٹتے ہوئے کرگھے کی ناک میں اٹکا دیجیے۔

(۵) دھاگے سے جڑے ہوئے کپاس کے گولے کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے کرگھے کو آہستہ گھمائیے۔ کرگھا گھماتے ہوئے احتیاط کے ساتھ کپاس کا گولہ اوپر لے جاتے جائیے اور اس سے دھاگا نکالتے رہیے۔

(۶) مناسب لمبائی تک دھاگا آجائے تو اسے تھوڑا سا مسل کر گول تھالی یا ٹکیا کے پاس لپیٹ لیجیے۔

(۷) اوپر دکھائی ہوئی سرگرمی کی مشق کرنے کے بعد کرگھے کو مناسب رفتار دی جاسکتی ہے اور کپاس کے گولے پر قابو برقرار رکھ کر مناسب مقدار میں دھاگا نکالا جاسکتا ہے۔ ٹوٹے ہوئے دھاگے کو جوڑا بھی جاسکتا ہے۔ اس عمل کو مسلسل کرتے رہنا یعنی سوت کاتنا۔

♦ سوت کاتنے کا عمل دکھا کر سوت کتائی کے بارے میں معلومات دیں۔ ممکن ہو تو قریبی سوت مل یا سوت کتائی مرکز کی سیر کا اہتمام کریں۔

۲ء۲ ابتدائی سلائی کام

- **چوکور رومال کاٹ کر اس کے چاروں گوشوں کو موڑ کر (ہاتھ سلائی) ٹیپ، جھالر (ہیم) لگانا۔**

وسائل :

۲۵ سم × ۲۵ سم کپڑے کا ٹکڑا، سوئی دھاگا وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) کپڑے کے چاروں گوشوں کو ۰ء۵ سینٹی میٹر کی سائز میں دو مرتبہ موڑ دیجیے۔ ان تہوں پر کچی سلائی کیجیے۔

(۲) جس رنگ کا کپڑا ہو اسی رنگ کا دھاگا سوئی میں پرویئے۔

(۳) سوئی کپڑے کے نچلے حصے سے اوپر لائیے۔ رومال کا نچلا حصہ اور تہہ دونوں کو ملا کر ۰ء۵ سینٹی میٹر فاصلے پر ٹانکے لگائیے۔

(۴) جھالر ٹانکے لگ جانے کے بعد کچی سلائی کے ٹانکے نکال لیجیے۔

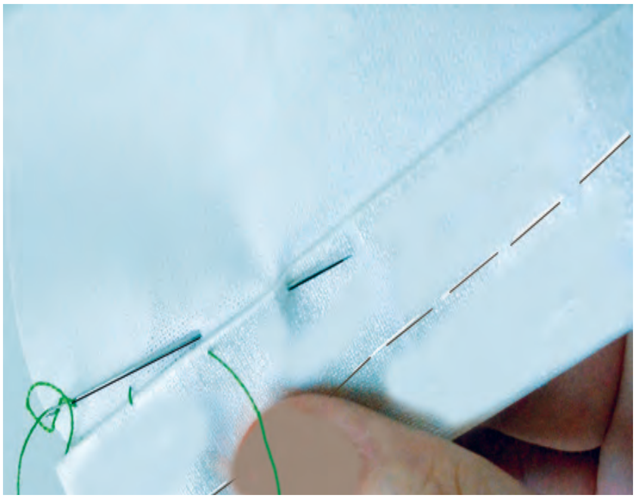

میری سرگرمی :

۱۔ گھر میں موجود مختلف کپڑوں کا مشاہدہ کیجیے۔ جھالر سلائی کہاں کہاں لگائی گئی ہے، دیکھیے۔
۲۔ کچی سلائی کی مشق کیجیے۔
۳۔ ہاتھ میں سوئی نہ چبھنے کے لیے کون سی احتیاطی تدبیر کریں گے؟

- جھالر سلائی کی مشق کرائیں۔ جھالر سلائی کس جگہ استعمال کی جاتی ہے، اس کے بارے میں معلومات دیں۔

۳ء۲ پُتلی کام

(الف) موزے سے گڑیا بنانا

وسائل :

کالا موزہ، موٹا کاغذ، قینچی، اسکیچ پین، رنگ، رنگین بندیا، رنگین کاغذ، اخبار اور رسائل سے کاٹی ہوئی تصویریں وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) موٹے کاغذ کو گولائی میں کاٹ لیجیے۔ اس گول ٹکڑے پر اپنی پسند کے مطابق چہرہ بنائیے یا اسی سائز کے چہرے کی تصویر لیجیے۔

(۲) موزے میں ہاتھ ڈال کر انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی کے نچلے حصے پر توجہ دے کر اس جگہ سوراخ بنا لیجیے۔

(۳) ان سوراخوں سے انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی باہر نکالیے۔ موزے کی تین اُنگلیوں پر بنی ہوئی تصویریں چپکائیے۔

(۴) چہرے کے نیچے چہرے کی مناسبت سے رنگین کاغذ کا پہناوا بنا کر چپکائیے۔

میری سرگرمی : موزہ استعمال کر کے جانور اور پرندے بنائیے۔

♦ تیار کی ہوئی گڑیا کا استعمال تدریس کے دوران کریں۔

(ب) ماچس کی ڈبیا سے گڑیا کا چہرہ

- گڑیا کا چہرہ بنانا

وسائل : ماچس کی خالی ڈبیا، سفید کاغذ، رنگین کاغذ، اسکیچ پین، گوند، آئسکریم کی تیلی، قینچی وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) ماچس کی خالی ڈبیا لے کر اس کے اوپری حصے پر گڑیا کا فراک بنائیے۔

(۲) ماچس کی ڈبیا کی سائز کے مطابق کسی رسالے سے حاصل کردہ گڑیا کے چہرے کی تصویر یا وہ نہ ملنے پر ذیل کے مطابق موٹے کاغذ سے تصویر بنا کر چپکائیے۔

(۳) ماچس کی خالی ڈبیا کی اندرونی سپاٹ جانب گڑیا کا چہرہ آدھے حصے تک چپکائیے۔

(۴) اس سپاٹ حصے میں شکل کے مطابق سوراخ کرکے آئسکریم کی تیلی ڈالیے جس کی مدد سے گڑیا کا چہرہ اوپر نیچے کیا جاسکتا ہے۔ اپنی پسند کے مطابق سجاوٹ کیجیے۔

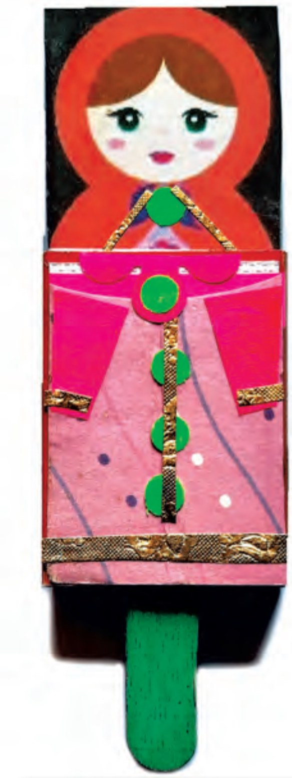

میری سرگرمی : مختلف تصویروں اور کاغذ اور کاغذ کے ڈبوں کا استعمال کرکے گڑیا بنائیے۔

- کاغذ کے ڈبے جمع کرکے مختلف گڑیا بنوائیں۔ گڑیوں کا استعمال کرکے مختلف کھیلوں کا مظاہرہ/عملی کام دکھانا یا کہانی جیسے تجربات کیے جاسکتے ہیں۔

۲.۴ کاتھے سے بُنی چیزیں بنانا

• کاتھے سے بنائی ہوئی گھریلو استعمال کی چیزیں

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں کاتھے سے بنی ہوئی کئی چیزیں استعمال کرتے ہیں مثلاً رسّی، تھیلی، تکیہ، گدی، پائیدان، چٹائی، تکونی لٹکن، گوپھن وغیرہ۔

نیچے دی ہوئی تصویر کا مشاہدہ کرکے کاتھے سے بنی ہوئی چیزیں پہچانیے اور بتائیے کہ ان چیزوں کا استعمال کس لیے کیا جاتا ہے۔

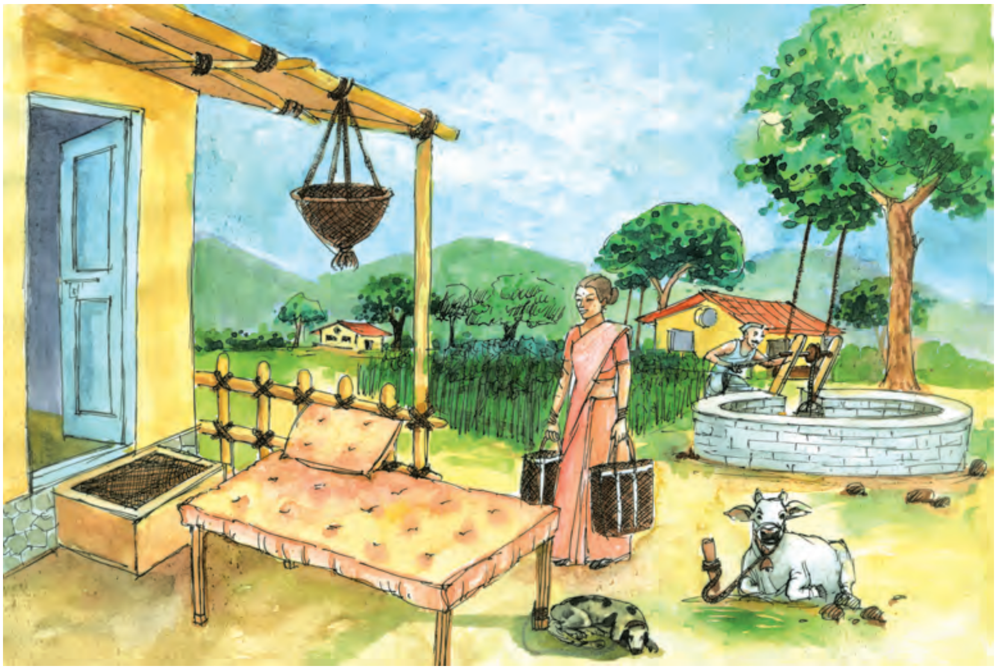

پن کشن

وسائل : خراب کاتھا، پلاسٹک کی ڈبیا، رنگین کپڑا، گوند، رنگین لیس، سوئی دھاگا وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) خراب کاتھے کو ہاتھ سے دبا کر اس کا گولہ بنا لیجیے۔ اسے رنگین کپڑے سے مضبوطی کے ساتھ لپیٹ کر کپڑے کے گوشوں کو مضبوط باندھیے یا سی لیجیے۔

(۲) باندھے/سیے ہوئے گوشوں کو گوند لگا کر اسے ڈبیا میں مضبوطی سے بٹھائیے۔ ڈبیا کو لیس لگا کر سجائیے۔

(۳) پن کشن تیار ہوجانے کے بعد اس میں پن لگا کر استعمال کرنا شروع کیجیے۔

میری سرگرمی : اپنے گھر یا آس پاس موجود کاتھے سے بنی چیزوں کی فہرست بنائیے۔

♦ کسی قریبی کاتھا مرکز یا کاتھے سے بنی چیزوں کی نمائش کی سیر کا اہتمام کیجیے۔

۳۔ شعبہ : مکان

۳ء۱ مٹی کام

ڈراما : مٹی کی اہمیت

(مقام – میدان۔ رمیز، سمیر اور نجمہ میدان میں کھیل رہے ہیں)

رمیز : سمیر، ہمیں جناب نے مٹی میں حروفِ تہجی بنانا تو سکھایا ہی ہے۔ کیوں نہ ہم اس طریقے سے مٹی میں پھول اور جانوروں کی تصویریں بنائیں۔

سمیر : رمیز، نجمہ! چلو ہم سب مل کر تصویریں بنائیں۔

نجمہ : اور اگر ہم سے غلطی ہوئی تو ؟ اگر تصویر غلط بن گئی تو ؟

رمیز : ارے یار، یہ تو بہت آسان ہے۔ مٹی میں تو ہم اسے فوراً مٹا بھی سکتے ہیں۔

نجمہ : ارے ہاں۔ کتنا مزہ آئے گا! مٹی میں ہم انگریزی نام اور اسپیلنگ بھی لکھ سکتے ہیں۔

سمیر : ہاں، اس سال تو میں مٹی کی گڑیا بھی بنانے والا ہوں۔

نجمہ : تم مٹی کہاں سے لاؤ گے؟

سمیر : ہمارے کھیت سے! ہمارے کھیت میں عمدہ کالی مٹی ہے۔ اسی لیے تو سبزی ترکاری اور چاول کی فصل بہت اچھی ہوتی ہے۔

رمیز : نجمہ، تم وہ پتھر دیکھ رہی ہو؟ دیکھو تو ذرا اس پر کچھ اُگ آیا ہے کیا؟

نجمہ : نہیں، کچھ بھی نہیں۔

رمیز : ایسا کیوں ہوا ہوگا؟ کیونکہ وہاں مٹی بالکل نہیں ہے۔

(اسی درمیان عامر جناب آ جاتے ہیں)

جناب : تم لوگ مٹی میں کیا کر رہے ہو؟

سمیر : جناب، آپ نے ہمیں جو حروفِ تہجی سکھائی ہے اسی طریقے سے ہم مٹی میں تصویریں بنا رہے ہیں۔

نجمہ : جناب، ہمیں مٹی میں کھیلنا بہت اچھا لگتا ہے۔

جناب : ہاں بھئی، ہم جو اناج کھاتے ہیں وہ اسی مٹی میں اُگتا ہے۔ اگر مٹی ہی نہ ہوتی تو اناج ہی نہ اُگتا۔ ہے نا؟

رمیز : جناب، یہ مٹی ہمارے لیے بہت فائدہ مند ہے کیونکہ ہمیں اسی مٹی سے پھل، اناج اور پھول وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

جناب : ہاں، بالکل صحیح! اب اپنے آس پاس کے گھروں کو ہی دیکھ لیجیے۔ گھروں کی دیواریں دیکھو، مٹی سے ہی بنی ہیں۔ دیواریں اینٹوں سے بنتی ہیں اور یہ اینٹیں بھی مٹی سے بنتی ہیں۔ اس لیے ہمیں مٹی کی حفاظت کرنی چاہیے۔ مٹی بہہ کر نہ چلی جائے۔

رمیز : جی جناب، بالکل درست کہا آپ نے۔ اس مٹی کے کتنے سارے فائدے ہیں۔ مٹی کی حفاظت کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے جناب؟

جناب : ہمیں درخت لگانا چاہیے، چھوٹے چھوٹے پشتے بنانا چاہیے تاکہ مٹی کی چھیج نہ ہو۔ پہلی بارش میں مٹی کی خوشبو کتنی سوندھی لگتی ہے۔ مجھے یہ بہت پسند ہے۔

سمیر : مٹی پھولوں میں خوشبو بھرتی ہے اور ان کو رنگ دیتی ہے۔

نجمہ : جناب، آج سے ہم مٹی کے دوست ہیں۔ آج ہمیں مٹی کی اہمیت معلوم ہوئی۔

سمیر : جناب، آپ نے ہمیں مٹی کی اہمیت سمجھا دی ہے۔ ہم اپنے دوستوں کو بھی بتائیں گے۔

جناب : شاباش! ٹھیک ہے پھر۔

اب مٹی کی نگہداشت کریں / مٹی ہی ہماری دوست ہے

میری سرگرمی :

گیلی مٹی سے مختلف شکلیں بنا کر ان میں رنگ بھریے۔ (مثلاً مٹی کے برتن، جانور، پرندے)

- مٹی کی اہمیت کے موضوع پر ایک ڈراما تیار کر کے پیش کروائیں۔
- اپنے آس پاس کسی مٹی کا کام کرنے والے کاریگر سے ملاقات کا اہتمام کریں۔ طلبہ کو وہاں مٹی کے برتنوں کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔

۲ء۳ بانس کام اور بید کام

بانس کام اور بید کام کے لیے درکار وسائل :

کوئیتا - بانس کاٹنے، توڑنے، بانس کی قمچیاں بنانے کے لیے۔

چھری / چاقو - پتلی قمچیاں بنانے، قمچیوں کو چھیلنے، انھیں توڑنے، ان کے چھوٹے ٹکڑے کرنے کے لیے۔

قینچی - قمچیوں کے نوک کاٹنے، بانس کی قمچیوں کے نوک کاٹنے کے لیے۔

ہیک سا (آہن تراش، آرا) - بانس کاٹنے، قمچیاں کاٹنے کے لیے۔

ناپ پٹی - چیزوں کو ناپنے کے لیے۔

سُوا - قمچیوں میں سوراخ کرنے، قمچیاں کھرچنے کے لیے۔

بالٹی - بانس کام کے دوران استعمال ہونے والے پانی کے لیے۔

لکڑی کی ہتھوڑی - بانس سے بنی ہوئی چیزوں کے حلقوں کو ٹھونک کر مضبوط کرنے کے لیے۔

پالش پیپر : بانس کی قمچیوں کو گِھس کر چکنا بنانے کے لیے۔

پتیلی : بانس کی قمچیوں کو رنگتے وقت رنگ تیار کرنے کے لیے۔

ہیک سا

چھری / چاقو

کوئیتا

پتیلی

ناپ پٹی

سُوا

لکڑی کی ہتھوڑی

میری سرگرمی :

اپنے قریبی بانس کام کرنے والے کاریگر سے ملاقات کر کے مختلف اوزاروں کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے، معلوم کیجیے۔

♦ بانس مرکز کی جانب سے منعقدہ نمائش کی سیر کا اہتمام کریں۔

۳ء۳ پھول دار پودا اور آرائشی پودا کاری

پھول پتّوں سے آرائش

وسائل : مختلف قسم کے پھول، پتے، سوئی دھاگا وغیرہ۔

طریقۂ کار :

(۱) مختلف پتّے اور پھول جمع کر کے اخبار پر پھیلا دیجیے۔

(۲) اپنی پسند کے مطابق دلکش شکل دے کر سجاوٹ کیجیے۔

میری سرگرمی : سالگرہ، اسکول میں مختلف پروگراموں کے لیے دلکش گُل کاری کیجیے۔

♦ مختلف پروگراموں میں گروہی سرگرمی کے طور پر سجاوٹ کرائیں۔ ممکن ہو تو سجاوٹ/ دلکش گل کاری کا ویڈیو دِکھائیں۔